سندھ آرڈیننس نمبر XXI مجریہ ۲۰۰۱
SINDH ORDINANCE NO.XXI OF 2001
سندھ سرکاری ملازمین (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۱
THE SINDH CIVIL SERVANTS (AMENDMENT) ORDINANCE, 2001

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ سندھ ایکٹ XIV مجریہ ۱۹۷۳ دفعہ ۵ کی ترمیم

Amendment of Section 5 of Sindh Act XIV of 1973

سندھ آرڈیننس نمبر XXI مجریہ ۲۰۰۱
SINDH ORDINANCE NO.XXI OF 2001
سندھ سرکاری ملازمین (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۱
THE SINDH CIVIL SERVANTS (AMENDMENT) ORDINANCE, 2001

تمہید (Preamble)

[۲۶ جون ۲۰۰۱]
آرڈیننس جس کی ذریعے سندھ سرکاری ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ میں ترمیم کی جائے گی۔
جیسا کہ سندھ سرکاری ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ میں ترمیم کرنا مقصود ہے،
جس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا؛
اور جیسا کہ، ۱۴ اکتوبر والے اعلان ۱۹۹۹ اور ۱۹۹۹ پر جاری کئے گئے پرووِیزنل کانسٹیٹوشن آرڈر نمبر 1 کے تحت صوبائی اسمبلی معطل ہے؛
اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے۔
لہذا اب اس لئے مندرجہ بالا اعلان اور پرووِیزنل کانسٹیٹوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں، ۱۹۹۹ کے پرووِیزنل کانسٹیٹوشن (ترمیم) آرڈر نمبر ۹ اور اس سلسلے میں ملے ہوئے تمام اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے گورنر بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ فرماتا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ سرکاری ملازمین (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۱ کہا جائے گا۔
(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

سندھ ایکٹ XIV مجریہ ۱۹۷۳ دفعہ ۵ کی ترمیم
Amendment of Section 5 of Sindh Act XIV of 1973

۲۔ سندھ سرکاری ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ میں دفعہ ۵ میں شرطیہ بیان میں الفاظ ”ایسی تقرریوں میں ایک فیصد“ کی جگہ ”۱۵ گریڈ اور نیچے کی پوسٹ کی تقرریوں کا دو فیصد “ کا متبادل سمجھا جائے گا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔